

کپڑے کی صنعت میں
خطرات کی جانچ پرنسپل

کے نتائج پر عمل درآمد



depositphotos

کپڑے کی صنعت میں خطرات کی جانب پریتال کے نتائج پر عمل درآمد

تیاری و توثیق:

ارشد محمود۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر و انوار نمنڈل ہائیجنیسٹ



ایس اے اے مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول،
محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب لاہور

فون نمبر: 042-99262146 فیکس نمبر: 042-99262146
Mail: saaciwce@gmail.com web: ciwce.org.pk

کپڑے کی صنعت میں خطرات کی جانب پڑتال کے نتائج پر عمل درآمد

تریبیٰ مقاصد

تریبیٰ باب کا یہ حصہ کامل کرنے پر آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

1. کام کی جگہ (workplace) پر خطرات کی نشاندہی اور تشخیص میں شرکت
2. اپنے کام کی جگہ سے منسلک خطرات کی تشخیص کرنا
3. صحت و تحفظ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی ترجیحات طے کرنا
4. صحت و تحفظ کے لیے کئے جانے والے اقدامات پر عمل درآمد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تاریخ اشاعت: ستمبر 2016ء

تعداد: 200

کمپوزنگ اینڈ ڈیزائنسنگ: شاہ کار کمپیوٹر

Ph: 042-37539423, 0314-4093423
shahkar.lhr@gmail.com

بار: اول

ناشر: ایس اے اے مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول
محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب

تکنیکی مشاورت: یہ کتابچہ سیشن ایبل بنس سلوشن کے ماہر محمد داؤد، محمد عثمان علوی،
سیف اللہ فاروقی کی تکنیکی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے۔

فہرست

| صفحہ نمبر | | جزء | موضوع |
|-----------|---|-----|-------|
| 7 | کام کی جگہ پر خطرات کی نشاندہی اور تشخیص میں شراکت | 1 | |
| 7 | کچھ اہم تعریفیں | 1.1 | |
| 9 | اپنے کام کی جگہ سے مسلک خطرات کی تشخیص کرنا | 2 | |
| 10 | خطرات کی تشخیص کب کرنی چاہیے؟ | 2.1 | |
| 10 | خطرات کی تشخیص کے لیے ممکنہ لوازمات اور ٹیم کی تشکیل | 2.2 | |
| 12 | مناسب اور کافی (سو میبل اینڈ سینفیشینٹ) خطرات کی تشخیص | 2.3 | |
| 14 | خطرات کی تشخیص کا طریقہ کار | 2.4 | |
| 20 | خطرات کی تشخیص میں ہونے والی عام غلطیاں اور انکا تدارک | 2.5 | |
| 27 | صحت و تحفظ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی ترجیحات طے کرنا | 3 | |
| 27 | گارمنٹس کی صنعت میں موجود عام خطرات اور ہنگامی صورتحال | 3.1 | |
| 30 | 4 صحت و تحفظ کے لیے کئے جانے والے اقدامات پر عمل درآمد | 4 | |
| 31 | عام پوچھے جانیوالے سوالات | | |
| 33 | خود کو آزمائیں | | |
| 34 | جوabi حل | | |
| 35 | حوالہ جات | | |

1. کام کی جگہ پر خطرات کی نشاندہی اور تشخیص میں شرکت

پاکستان کے لیبر قوانین اور فیکٹریز ایک 1934 کے مطابق خطرات سے بچاؤ کے لئے صحت و تحفظ کے اقدامات کو تینی بنا نا آجر کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے یا تو خطرے کو ختم کیا جاسکتا ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم خطرے کو مناسب حد تک کم کر لیں۔

یہ بات آجر پر لا گو ہو جاتی ہے جب وہ کارکنان کا تقرر کریں، یا کارکنان کے کئے گئے کام پر اثر انداز ہوں یا ان کے بزنس کی وجہ سے دوسرے لوگوں کو خطرہ ہو، یا وہ کام کی جگہ پر ہونے والی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتے ہوں یا وہ کوئی پلانٹ یا مشینری وغیرہ تعمیر یا تنصیب پر عمل پیرا ہوں۔

لوگوں کو خطرے سے بچانے اور خطرے کی مناسب سطح کا فیصلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان باتوں کو شامل فکر کیا جائے

- خطرے کے وقوع پذیر ہونے کے امکانات
- خطرے سے ممکنہ طور پر ہونے والے نقصان کی شدت
- خطرات کے متعلق علم اور اسکو ختم یا کم کرنے کے طریقے
- خطرات کو ختم یا کم کرنے کے طریقوں کی دستیابی اور موزونیت
- دستیاب طریقوں سے منسلک لaggت

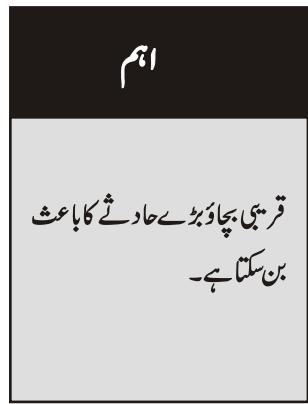
اس گائیڈ میں دی گئی ہدایات آپکو یہ طے کرنے میں مدد کریں گی کہ مخصوص حالات میں مناسب اور قبل عمل رسک تشخیص کیا ہے اور اس پر عمل درآمد کب اور کیسے کرنا ہے، تاکہ آپ اپنی قانونی ذمہ داری کو پورا کر سکیں۔

خطرہ

کوئی ایسی چیز یا صورت حال جس سے جانی و مالی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔

1.1 کچھ اہم تعریفیں

- نقصان: خرابی صحت یا جسمانی چوت وغیرہ
- خطرہ (Hazard): کوئی ایسی چیز یا صورت حال جس میں نقصان پہنچانے کی صلاحیت ہو۔ مثلاً شور، مشین، کیمیکلز، بجلی، اونچائی پر کام کرنا، دھمکی، تشدد یا ہر اسماں کرنا وغیرہ



- ممکنہ خطرے کا کنٹرول (Risk Control): خطرے کو ختم کرنے کے اقدامات کرنا اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم خطرے کو کم کرنا۔ خطرے کو ختم کرنے سے اس سے مسلک رسک بھی ختم ہو جائے گا۔
- عملی (As Low As Reasonably Practicably) ALARP طور پر اسکا مطلب ہے کہ ٹھوس دلائل کے ساتھ یہ ثابت کریں کہ خطرے کو مزید کم کرنے کے لئے کوئی قابل عمل حل نہیں ہے جسکو معقول طور پر اپنایا جاسکے واقعہ (Incident): ایسا واقعہ جس میں نقصان نہ ہو لیکن نقصان کا اندریشہ ہو سانحہ (Accident): ایسا واقعہ جس میں صحت یا پراپرٹی کا نقصان ہو قریبی بچاؤ (Near Miss): ایسا واقعہ جس میں خوش قسمتی سے نقصان نہ ہو کام کی جگہ (Work Place): فیکٹری، دوکان یا کوئی ایسی جگہ جہاں ملازمین رکھ کر کوئی کام کیا جاتا ہو

2. اپنے کام کی جگہ سے مسلک خطرات کی تشخیص کرنا

اپنے کاروبار میں صحت و حفاظت کے انتظام کے لیے کام کی جگہ پر خطرات پر قابو پانالازم ہے۔ ایسا کرنے کے لیے آپکو سوچنا پڑتا ہے کہ لوگوں کو کونسی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے اور کیا آپ نے اس سے بچنے کے لئے مناسب انتظامات کیے ہوئے ہیں۔ اسی کو ممکنہ خطرات کی تشخیص کہتے ہیں اور قانونی طور پر آپ خطرات کی تشخیص کرنے کے پابند ہیں۔ خطرات کی تشخیص کا مطلب بہت زیادہ کاغذی کارروائی کرنا نہیں ہے بلکہ سمجھداری کے ساتھ خطرات کو پہچانا اور ان پر قابو پانا ہے۔ آپ نے پہلے ہی اپنے کارکنان کی حفاظت کے لیے کچھ اقدامات کیے ہوں گے لیکن خطرات کی تشخیص یہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کرے گی کہ کیا آپ نے تمام خطرات کا احاطہ کر لیا ہے۔

زراسوچی کہ حادثات اور مضر صحت اثرات کیسے ہوتے ہیں اور پھر حقیقی خطرات پر توجہ مرکوز کریں۔ وہ خطرات جن سے سب سے زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ کچھ خطرات کے لیے قانونی طور پر اقدامات کرنا ضروری ہے۔ آپکی تشخیص یہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کرے گی کہ کیا آپ نے تمام خطرات کا احاطہ کر لیا ہے یا کچھ خطرات کی زیادہ تفصیل میں جانچ پڑتاں ضروری ہے۔ ایسے خطرات کی علیحدہ سے تشخیص کرنا ضروری نہیں ہوتا بلکہ پہلے سے موجود تشخیص میں ہی انکو شامل کر لیا جاتا ہے۔

EN ISO 14121 کے مطابق خطرات کی تشخیص میں مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

- خطرے کی قسم اور اس سے سامنے کا تعدد اور دورانیہ۔
- خطرے سے سامنا ہونے اور اس کے اثرات میں تعلق۔
- انسانی عصر جیسا کہ نفسیاتی نقطہ نظر وغیرہ۔
- حفاظتی اقدامات کی مناسبت
- حفاظتی اقدامات کو نہ اپنانے کے امکانات
- حفاظتی اقدامات کو برقرار رکھنے کی قابلیت

مزید برآں اس بات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے کہ آیا خطرہ قابل قبول سطح پر ہے کہ نہیں۔ اگر کام کرنے کے حالات محفوظ ہیں تو مزید اقدامات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسری طرف اگر کام کرنے

اہم

رسک = خطرہ X امکان

سے مسلک خطرہ قبل قبول سطح تک نہ ہو تو یہ ضروری ہوتا ہے کہ خطرہ کم کرنے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں۔

2.1 خطرات کی تشخیص کب کرنی چاہیے؟

کام کی جگہ پر صحت و حفاظت کا انتظام ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہے جو اس وقت زیادہ متحرک ہو جاتا ہے جب کام کرنے کی سرگرمیوں میں تبدیلی واقع ہو۔ خطرات کی تشخیص درج ذیل صورتوں میں کی جانی چاہیے:-

- نیا کار و بار شروع کرتے ہوئے یا کار و بار خریدتے ہوئے۔
- کام کرنے کا طریقہ کار یا حالات میں تبدیلی کرتے ہوئے۔
- نیا پرانا سامان خریدتے ہوئے۔
- اخراجات کو کم کر کے پیدا اوری صلاحیت کو بڑھانے کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے
- جب کام کی جگہ پر خطرات کے بارے میں نئی معلومات حاصل ہوں
- کام کی جگہ پر حداثات کے جواب میں (اگرچہ کوئی نقصان نہ بھی ہوا ہو)
- کارکنان میں تشویش کے جواب میں
- قانونی ضرورت کے تحت

رسک کی تشخیص کا استعمال اس وقت بھی اہم ہوتا ہے جب آغاز میں کام کرنے کی جگہ، طریقہ کار یا عوامل کے بارے میں منصوبہ بندی کی جائے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ شروع کے مراحل میں حفاظتی اقدامات اختیار کرنا زیادہ آسان اور فائدہ مند ہوتا ہے۔

2.2 خطرات کی تشخیص کے لیے ممکنہ لوازمات اور ٹیم کی تشکیل

قابل شخص کی کوئی سادہ تعریف نہیں ہے کیونکہ یہ ہر ادارے کے لیے مختلف ہو گا۔ ایک بڑی کمپنی کے لیے قابل شخص کا نہ صرف صحت و حفاظت کے بارے میں علم رکھنا ضروری ہے بلکہ اسکو کمپنی میں شامل عوامل اور طریقہ کار کا بھی تفصیلی علم ہونا چاہیے۔ زیادہ خطرات والی جگہوں پر یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے جیسا کہ کیمیکل سازی، کپڑا سازی وغیرہ۔

چھوٹی جگہوں پر جہاں بہت تھوڑے لوگ کام کرتے ہوں اور خطرات بھی زیادہ نہ ہوں وہاں نسبتاً کم قابلیت کو بھی منظور کر لیا جاتا ہے۔

کام کی جگہ پر عام طور پر موجود
خطرات (Hazards)

- شور
- کربنٹ
- مشینین
- کم از کم درجہ حرارت
- واہرائیشن / تھر تھراہٹ
- پھسلن
- تشدید
- وزن انٹھانا
- کیمیکل
- کپیوٹر کا استعمال

HSE کے مطابق قابل شخص کو ان باتوں کا علم اور سمجھ بوجھ ہونی چاہیے:-

- وہ کام جس کا جائزہ لیا جا رہا ہے
 - خطرات کی تشخیص کے اصول اور خطرات سے بچاؤ
 - صحت و حفاظت کے بارے میں تازہ ترین اقدامات کا علم
 - کام کی جگہ پر خطرات کو پہچاننا
 - عملی اقدامات کی ضرورت کا جائزہ لینا
 - حکمت عملی اور منصوبہ جات بنانا اور نافذ کرنا
 - حکمت عملی اور منصوبہ جات کا موثر طور پر معائنة کرنا
 - صحت و حفاظت اور فلاج و بہبود کے اقدامات
 - اپنی حدود کو پہچانا اور ضرورت پڑنے پر ماہرین کو مدد کے لیے بلاں
- یہ دیے گئے افراد کو تشخیصی ٹیم کا حصہ ہونا چاہیے:-

انجمنی اہم

ٹھیکیدار اور سپلائر کرنوں کی صحت
و تحفظ کا بندوبست لازمی کریں۔

- انتظامی افراد
- پراسیس انجینئر
- تکنیکی عملہ
- نگران (سپر و ائزر)
- پروڈکشن آپریٹر
- مرمت کا عملہ
- سیفی کا عملہ
- ٹھیکیدار اور سپلائر

ٹیم لیڈر کو خطرات کی تشخیص میں تربیت یافتہ ہونا چاہیے یا متبادل کے طور پر ایک تربیت یافتہ اور تجربہ کار کنسٹرکٹ کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

ٹیم کو حتی شکل دیے جانے اور خطرات کی تشخیص کی حدود مقرر کرنے کے بعد متعلقہ معلومات اکٹھی کرنی چاہیے۔ ایسی معلومات کے ذرائع ذیل میں دیے گئے ہیں۔

- کام کرنے کی جگہ کا نقشہ
- کام کرنے کا طریقہ کار

- کام کرنے کی جگہ پر مختلف کاموں کی فہرست
- مختلف کمیکلز، مشینوں اور آلات کی فہرست
- ماضی کے حادثات کا ریکارڈ
- متعلقہ قوانین اور ضابطہ اخلاق
- مشاہدہ اور عملے سے بات چیت
- ماضی کے معائنے کا ریکارڈ
- خطرات کی روک تھام کے لیے موجودہ اقدامات کی تفصیل
- ہیلتھ اینڈ سیفٹی آڈٹ رپورٹ
- کارکنان، متعلقہ افراد، سپلائر اور خریدار کی آراء
- کام سرانجام دینے کا محفوظ طریقہ
- سیفٹی ڈیٹا شیٹس
- آلات یا مواد کے تیار کنندہ کا دیا گیا معلوماتی کتابچہ
- پرانے خطرات کی تشخیص کی نقول
- کارکنان کی صحت کا ریکارڈ

اہم بات!

وہ لوگ جنہیں خطرات کا زیادہ سامنا ہو سکتا ہے،

- نوجوان کارکنان
- حاملہ خواتین
- معدور افراد
- نئے یا غیر تحریر کارکنان
- وہ کارکنان جن کی ذمہ داریاں تبدیل کی گئی ہیں
- کسی کارکن نے نئی جگہ پر کام شروع کیا ہے
- بزرگ کارکنان

2.3 مناسب اور کافی (سوٹیبل اینڈ سیفٹیشنٹ) خطرات کی تشخیص

یہ ایک قانونی ضرورت ہے کہ خطرات کی تشخیص مناسب اور کافی (سوٹیبل اینڈ سیفٹیشنٹ) ہو۔ یہ بہت اہم ہے کہ سیفٹی کے نمائندہ کو اس بات کا پتا ہو۔ خطرات کی تشخیص مناسب اور کافی ہونے کے لئے ضروری ہے کہ خطرات کی تشخیص میں تمام خطرات کو پہچانایا ہو اور اس بات کا فیصلہ کیا گیا ہو کہ آیا یہ خطرات کوئی لتصان پہنچا سکتے ہیں۔ کسی بھی کمپنی کے لیے لازم ہے کہ وہ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو کی رہنمائی، مینو فیچرر، سپلائر اور تجارتی ادارہ جات سے دستیاب شدہ مواد، کارکنان اور سیفٹی نمائندگان سے مشاورت کی روشنی میں اپنے آپ کو کام کی جگہ پر موجود خطرات سے آگاہ رکھے۔ اگر ضرورت ہو تو پیر و نی ماہرین سے مشاورت بھی کرنی چاہیے۔

صحت و حفاظت کے متعلقہ مکملوں کے منظور شدہ ضابطہ اخلاق میں خطرات کی تشخیص کے مناسب اور کافی (سوٹیبل اینڈ سیفٹیشنٹ) ہونے کے بارے میں رہنمائی موجود ہے۔ یہ رہنمائی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ خطرات کی تشخیص کے لیے جو طریقہ استعمال کیا جائے وہ کمپنی کے کام کرنے

کے طریقہ کار اور سر گرمیوں کی پیچیدگی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کے مطابق مناسب ہوا اور یہ کہ رسک کی تشخیص کے نتائج کی بنابر کمپنی خطرات کو کم کرنے کے لیے کئے جانے والے اقدامات کی ترجیحات بناسکے۔

یہ اس بات کو بھی واضح کرتی ہے کہ ایک دفعہ خطرات کی جانچ پڑتاں کرنے کے بعد روزمرہ کی سر گرمیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے چھوٹے اور غیر ضروری خطرات کو اس وقت تک نظر انداز کیا جا سکتا ہے جب تک ایسی سر گرمیاں خطرات کو خاطر خواہ بڑھانے دیں۔ بعض اوقات انتظامیہ کے لوگ ہر ایک علیحدہ سر گرمی کی جانچ پڑتاں سے بچتے ہوئے دیے گئے نمونے کی بنیاد پر ایک عمومی سی رسک تشخیص کرتے ہیں اور بعد میں اس کو دوسرا جگہوں پر بھی لا گو کر دیتے ہیں۔ ہمیلٹھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو کے مطابق یہ عمومی رسک کی تشخیص صرف اس صورت میں قابل قبول ہیں جب تک کام کرنے کی جگہ اور وہاں ہونے والے کام ایک جیسے ہوں۔ لیکن سیفٹی نما سند گان کو ایسا کرتے ہوئے بہت احتیاط بر تی چاہیے کیونکہ کبھی بھی کام کرنے کی دو جگہیں ایک جیسی نہیں ہو سکتیں۔ علاوہ ازیں بہت سارے ادارے اٹر نیٹ یا کسی اور ذریعہ سے خطرات کی تشخیصی روپورٹ حاصل کرتے ہیں اور اسکو اپنی جگہ اور حالات کے مطابق تبدیل کرنے کی خاطر خواہ کوشش کیے بغیر ایسی اپنا لیتے ہیں۔

سیفٹی نما سند گان کو اس بارے میں بھی بہت احتیاط کرنا ہوتی ہے کیونکہ جب تک انتظامیہ پورے عمل اور کام کو پوری توجہ اور باریک بینی سے دیکھنے لے، قانونی طور پر ایسی تشخیص کو مناسب اور کافی (سوٹیبل اینڈ سیفیشینٹ) نہیں کہا جا سکتا۔

سوٹیبل اینڈ سیفیشینٹ خطراتی تشخیص میں تمام ممکنہ خطرات اور انکی وجوہات کو پیچاناضروری ہے۔ اس میں نہ صرف خطرناک مادے (کیمیکل) اور آلات شامل ہیں بلکہ کام کرنے کا طریقہ اور انداز بھی شامل ہے۔ اس میں نہ صرف فوری لگنے والی چوٹ کے خطرات شامل ہوں بلکہ صحت پر اثر انداز ہونے والے دیر پا اثرات کی نشاندہی بھی ہو۔ رسک تشخیص کو منظم اور جامع ہونا چاہیے اور اس میں یہ بات لکھی ہو کہ کام کیسے ہو رہا ہے اور دراصل کام کیسے ہونا چاہیے۔ اس میں ان کاموں کے خطرات بھی لکھے ہوں جو روزمرہ میں نہیں ہوتے۔ مثلاً بارش، پانی یا مائع کا رساؤ اور اسکی روک تھام، سامان کی چڑھائی/ اترائی اور مشینوں کی خرابی و بھائی اور مرمت وغیرہ کا کام۔ تشخیص میں ان تمام لوگوں کی بھی نشاندہی ہو جو خطرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ ان لوگوں میں صفائی کرنے والا عملہ

سیفٹی

جائے کار پر سیفٹی کو اہمیت دینی
چاہیے۔

سیکورٹی کا عملہ، مرمت کا عملہ اور ملاقاتی (مہمان) شامل ہیں۔ علاوہ ازیں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہو کہ خطرے سے بچاؤ کے لیے پہلے سے جو اقدامات کیے گے ہیں وہ موثر ہیں۔

2.4 خطرات کی تشخیص کا طریقہ کار

پہلا مرحلہ: تمام خطرات کو پہچانیں (Identify)

دوسرा مرحلہ: ان تمام لوگوں کی نشاندہی کریں جن کو کو ان خطرات سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔
(Who is at risk?)

تیسرا قدم: خطرے کا اندازہ لگائیں اور حفاظتی تدابیر کا فیصلہ کریں (Evaluate)

چوتھا مرحلہ: اپنے کام کو تحریر کریں (Record your findings)

پانچواں مرحلہ: رسک اسیمنٹ کو نظر ثانی کرتے ہوئے بہتر سے بہتر بنائیں (Review)

پہلا مرحلہ: خطرات کو پہچانیں

خطرہ یا رسک کی تشخیص کا ایک بہت ہی اہم پہلو یہ ہے کہ کام کی جگہ پر تمام ممکنہ خطرات کی درست نشاندہی کی جائے۔ اپنے آغاز کے لئے بہتر ہے کہ ساری جگہ کا چکر لگایا جائے اور خطرات کے بارے میں سوچیں۔ دوسرے الفاظ میں وہ کون سا عمل، آلمہ یا مادہ ہے جو آپکے کارکنان کو زخمی کر سکتا ہے یا انکی صحت پر مضر اثرات مرتب کر سکتا ہے؟

جب آپ ایک ہی جگہ پر روزانہ کام کر رہے ہوں تو بہت سارے خطرات نظر انداز ہو سکتے ہیں۔ لہذا ذیل میں کچھ تجویزی گئی ہیں جن کی مدد سے آپ اہم خطرات کو پہچان سکیں گے۔

اہم
خطرات کی تشخیص پانچ مراحل پر
مشتمل ہے۔

- آلات یا مواد کے تیار کنندہ کی طرف سے دی گئے حفاظتی کتابچہ کا مطالعہ کریں کیونکہ ان میں منسلک خطرات اور بچاؤ کے طریقے بیان کئے گئے ہوں گے۔

- ماضی میں پیش آنے والے واقعات و حادثات (Incidents & Accidents) کا جائزہ لیں۔ یہ جائزہ اکثر کم خطرناک خطرات کو پہچاننے میں مددگار ہوتا ہے۔
- روزمرہ میں نہ ہونے والے غیر معمولی کاموں کو ملحوظ خاطر رکھیں۔
- مضر صحت خطرات کو یاد رکھیں جیسا کہ شور یا نقصان دہ کیمیکل۔

- اگر آپ کسی تجارتی انجمن یا تنظیم کے رکن ہیں تو ان سے رابطہ کریں کیونکہ وہ فائدہ مندرجہ لست فراہم کر سکتے ہیں۔

خطرے کو پہچاننے کے لئے بہت ساری مستحکم چیک لسٹ میسر ہیں جن کو رہنمائی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چیک لسٹ ایک سیدھا اور موثر طریقہ ہے جس سے بنیادی اقسام کے خطرات کی نشاندہی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن صرف چیک لسٹ پر انحصار کرنا مناسب نہیں ہے کیونکہ اس سے تمام اقسام کے خطرات کا احاطہ نہیں ہوتا خصوصاً ایسے خطرات جو صرف اسی جگہ کے لئے مخصوص ہوں۔

خطرات کی نشاندہی کے لئے استعمال ہونے والا ایک اور طریقہ ہیز رڈ اینڈ اوپیر اسیلیٹی سٹڈی (HAZOP) کہلاتا ہے۔ یہ ایک انتہائی منظم اور مفصل طریقہ ہے جو بنیادی طور پر کمیکل پر اسیں کے لئے ایجاد کیا گیا۔

دوسری مرحلہ: کام کی جگہ پر خطرات کی تشخیص

کام کی جگہ پر خطرات کی تشخیص کے بعد ان لوگوں کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ جن کا ان خطرات سے متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس میں اس سیکشن میں موجود یا آله استعمال کرنے والے کارکنان، صفائی کرنے والے عملہ، مرمت کا عملہ، سکیورٹی کا عملہ اور ملاقطی (مہمان) شامل ہیں۔

یاد رکھیں!

- | |
|--|
| رسک کی تشخیص کے دوران جن لوگوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ |
| • صفائی کرنے والے |
| • مہمان (وزیر) |
| • ٹھیکیڈار (کنزیکٹر) |
| • سکسٹر |
| • کچھ اور لوگ (طالب علم وغیرہ) |

تیسرا مرحلہ: خطرے کا اندازہ لگائیں اور حفاظتی تدابیر کا فیصلہ کریں

خطرات کو پہچاننے اور ان سے متاثر ہونے والوں کی نشاندہی کے بعد یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اس سے نقصان ہونے کے کتنے امکانات ہیں اور بچاؤ کے لئے کیا کیا جاسکتا ہے۔

خطرات روزمرہ کی زندگی کا حصہ ہیں اور ان کو بالکل ختم نہیں کیا جاسکتا لیکن اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپکو اہم خطرات اور ان سے زمہ دار اور بچاؤ کے اقدامات کا علم ہو۔ عمومی طور پر آپکو لوگوں کو خطرے سے بچانے کے لئے وہ سب کرنا پڑتا ہے جس سے رسک کی تشخیص مناسب اور کافی (سوئیل اینڈ سفیشینٹ) بن جائے۔ سوئیل اینڈ سفیشینٹ کا مطلب خطرات سے بچاؤ کے لئے کئے گئے اقدامات کے فوائد کا ان پر صرف ہوئے اخراجات (Cost)، وقت (Time) اور تووانائی (Effort) میں توازن قائم کرنا ہے۔

خطرات کی تشخیص میں تمام قابل قیاس خطرات کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ غور کریں کہ خطرات سے

بچاو کے لئے آپ نے پہلے سے کیا اقدامات کئے ہوئے ہیں اور سوچیں کہ کیا اس خطرے سے مکمل چھٹکارا پانا ممکن ہے؟ اگر نہیں تو کیا اقدامات کیے جائیں کہ اس سے ہونے والا نقصان کم سے کم ہو۔ ذیل میں کچھ اقدامات دیئے گئے ہیں جو عملی طور پر اپنانے جاسکتے ہیں:-

- کم خطرے والی کوشش اختیار کرنا
- خطرے تک پہنچ کرو کنا
- کام کو اس طرح منظم کرنا کہ خطرے سے کم سے کم سامنا ہو
- ذاتی حفاظتی سامان استعمال کرنا
- فلاج و بہبود کی سہولیات مہیا کرنا جیسے کہ طبی امداد وغیرہ
- کارکنان کو عمل میں شامل کرنا اور ان سے مشاورت کرنا

اہم

جائے کار میں خطرے کے کم سے کم رومنا ہونے کے امکانات ہونے چاہئیں۔

ضروری نہیں کہ صحت و حفاظت کے انتظام کے لئے بہت سرمایہ چاہیے ہو۔ مثال کے طور پر اندر ہے موڑ پر گاڑی کے حادثات روکنے کے لئے احتیاطاً شیشہ لگانا نقصان کی نسبت بہت کم خرچ ہے۔ بعض اوقات آسان احتیاط اختیار کرنے میں ناکامی بہت زیادہ نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ اپنے کارکنان کو اس عمل میں شامل کریں تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ آپ کی تجویز پر عملدرآمد ہو اور نئے خطرات جنم نہ لیں۔

اگر آپ بہت ساری مختلف جگہوں کا انتظام سنبھالتے ہیں جہاں ایک جیسے کام کئے جاتے ہیں تو آپ نمونہ کے طور پر ایک رسک کی تشخیص تخلیق کر سکتے ہیں جس میں مشترکہ عوامل سے متعلق خطرات کی عکاسی ہو رہی ہو۔ ایسی نمونہ جاتی رسک کی تشخیص تجارتی انجمنوں یا اس مخصوص کام سے متعلقہ تنظیموں سے بھی مل سکتی ہیں۔ آپ ان نمونہ کے طور پر دی گئی رسک کی تشخیص میں سے بھی کوئی استعمال کر سکتے ہیں تاہم ایسا صرف اس صورت میں ممکن ہے جب آپ پوری طرح مطمئن ہوں کہ نمونہ جاتی تشخیص آپ کے کام کے مطابق موزول ہے اور جہاں ضرورت ہو دہاں اس نمونہ کی تشخیص کو اپنے حالات کے مطابق ڈھال لیں۔

نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کر کے کام کے متعلق صحت و حفاظت کے خطرات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

- سب سے پہلے ان تمام اعمال کی پیچان کریں جو کارکنان یا آپ کے کام سے متاثرہ کسی بھی شخص کی صحت و حفاظت کے لئے خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔

● پھر اس عمل سے مسلک خطرے کا اندازہ لگائیں۔ اس کے لئے خطرے کے وقوع پذیر ہونے کے امکانات اور اس سے ہونے والے نقصان کے اعداد و شمار چاہیے ہوتے ہیں۔
امکانات کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

| امکانات | وضاحت |
|----------------|---|
| پیش - 5 | بہت جلد ایسا ہو سکتا ہے۔ (روزانہ) |
| ممکن - 4 | Likely زیادہ تر حالات میں ہو جائے گا۔ (ہفتہ وار) |
| امکان - 3 | Fairly Likely کچھ عرصے میں وقوع پذیر ہو گا (ماہوار) |
| امکان نہیں - 2 | شاید کچھ عرصے میں وقوع پذیر ہو جائے (چھ ماہ سے ایک سال) ہے |
| شاید ہی ہو - 1 | Unlikely Very یہ واقع صرف غیر معمولی حالات میں ہی ہو سکتا ہے Unlikely |

اہم

کام کے حالات کو مسلسل منظر
رکھیں۔

مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھ کر اس بات کے امکانات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کسی کو نقصان پہنچ سکتا

- کام کتنی کثرت سے ہوتا ہے؟
- لوگ کتنی کثرت سے خطرے سے دوچار ہوتے ہیں؟
- لوگ خطرے کے کتنے قریب جاتے ہیں؟
- کیا پہلے ایسا ہو چکا ہے؟ اگرہاں تو کتنی وفعہ؟

نقصان کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:-

| نقصانات | وضاحت |
|-------------|-------------------------------------|
| معمولی - 1 | Insignificant کوئی خاص اثرات نہ ہیں |
| درمیانہ - 2 | Minor معمولی چوٹ۔ ابتدائی طبی امداد |

ایسی چوٹیں جن سے عارضی معذوری ہو سکتی ہے۔ بطيئی علاج چاہیے ہوگا۔ اس بات کے امکانات ہیں۔ کہ صحت پر دیر پامضر اثرات ہوں گے - Moderate

سخت اگھری چوٹیں جن سے موت یا مستقل معذوری ہو سکتی ہے۔ شدید - 4

اپستال میں علاج چاہیے ہوگا۔ Major

موت یا مستقل معذوری Catastrophic

خطرے کو جانچنے کے لئے امکانات کو نقصانات کے ساتھ ضرب دیتے ہیں۔ جس سے ایک میٹر کس بنتا ہے۔

تباه کن - 5

| | | رسک کی تشخیص میٹر کس خطرے کا معیار | | | | |
|------|---------------|---------------------------------------|----------|-----|------|---------|
| | | نقصانات | | | | |
| | | معمولی | در میانہ | بڑا | شدید | تباه کن |
| مکمل | یقینی | 5 | 5 | 10 | 15 | 20 |
| | ممکن | 4 | 4 | 8 | 12 | 16 |
| | امکان | 3 | 3 | 6 | 9 | 12 |
| | امکان نہیں ہے | 2 | 2 | 4 | 6 | 8 |
| | شاید ہی ہو | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |

رنگوں اور نمبروں کی وضاحت

فوری عمل درکار ہے۔ ممکن ہو تو کام کو بند کر دیں۔

انہائی خطرہ

نگران اور سیفی کے نمائندہ کو مطلع کریں تاکہ خطرے کو کم کیا جاسکے۔ دون کے اندر انسدادی اقدامات درکار ہوں گے

13-25

| | | |
|------|--|---|
| 6-12 | | فوری طور پر خطرہ کم کرنے کے اقدامات کریں مثلاً حفاظتی نشان وغیرہ۔ پانچ دن کے اندر گمراں کی درمیانہ خطرہ طرف سے انسدادی اقدامات درکار ہوں گے |
| 1-5 | | ایک ماہ میں مزید اقدامات کریں (ممکن ہو تو)، گمراں کی توجہ درکار ہوگی |

چوتھا مرحلہ: خطرات کی تشخیص کے نتائج کو تحریر کریں

اپنی خطراتی تشخیص کے نتائج کو تحریر کریں بشمول خطرہ، خطرے سے متاثر ہونے والے لوگوں کی تفصیل اور خطرے کو کم کرنے کے لئے کئے گئے اقدامات کی تفصیل۔ تمام تحریری نتائج سادہ اور آسانی سے سمجھ آنے والی شکل میں ہونے چاہیے تاکہ وہ آپکے کاروبار میں موجود خطرات کو دوسروں تک پہنچانے اور خطرات سے بچاؤ کے انتظامات میں آپکے معاون ہوں۔ زیادہ تر لوگوں کے لئے یہ کوئی بڑا کام نہیں ہوتا۔ بس اہم خطرات کے بارے میں مرکزی نقطے بعد اخذ شدہ نتائج لکھ لیں۔

خطرات کی تشخیص کے نتائج کو تحریر کرنے کا ایک آسان طریقہ اپنے لئے علیحدہ فارمیٹ بنانا ہے۔ ہمیتھے اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو کی ویب سائٹ پر کچھ منتخب شدہ نمونے دیے گئے ہیں۔ یہ خطرات کی تشخیص میں آپکی رہنمائی کریں گے کہ آپکی جگہ کے لئے ایک مکمل تشخیص کیسی ہونی چاہیے۔ آپ اپنی تشخیص کرتے ہوئے ان سے مدد لے سکتے ہیں۔ مزید رہنمائی اور نمونہ جات کے لیے <http://www.hse.gov.uk/risk/index.htm> ویب سائٹ کریں۔

اگر آپ کی کی ہوئی خطرات کی تشخیص میں بہت زیادہ خطرات سامنے آئے ہیں تو ہمتر ہے کہ انکو اہمیت کے لحاظ سے ترتیب وار لکھا جائے اور سب سے پہلے سنگین خطرات کے بارے میں غورو فکر کیا جائے۔ نتائج کے لحاظ سے سب سے سنگین خطرات کے لئے دیرپا اقدامات کریں۔ علاوہ ازیں ان خطرات کے بارے میں بھی فوری اقدامات کریں جن کے چوٹ یا خرابی صحت کی شکل میں نتائج رو نما کرنے کے موقع سب سے زیادہ ہیں۔ یہ تجزیہ کرنا بھی بہت اہم ہے کہ جب تک کوئی قابل اعتماد

اہم

خطرات کو حادثات کے نتائج کا اعادہ کریں اور ان سے بچاؤ کے لیے اقدامات کریں۔

اقدامات نہیں کر لئے جاتے تب تک عارضی طور پر کچھ فوری اقدامات اختیار کئے جائیں۔ یاد رکھیں کہ جتنا بڑا اور سنگین خطرہ ہو گا اتنے ہی قابلِ اعتماد، دیر پا اور مضبوط اقدامات کرنے ہوں گے۔

پانچواں مرحلہ: رسک اسیمنٹ کو نظر ثانی کرتے ہوئے بہتر سے بہتر بنائیں

بہت کم ایسی جگہیں ہوتی ہیں جن میں تبدیلی نہیں آتی۔ جلد یابدیر آپ نیاسامان یا آلات خریدتے ہیں یا کام سرانجام دینے کا نیاطریقہ اپناتے ہیں جس سے نئے خطرات جنم لیتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ روز مرہ کی بنیاد پر جو کام کر رہے ہوں ان کا جائزہ لیں اور اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھیں:-

- ✓ کیا کہیں کوئی غیر معمولی تبدیلی آئی ہے؟
- ✓ کیا صحت و حفاظت کی بہتری کے لیے کوئی اور کام ابھی کرنے ہیں؟
- ✓ کیا کارکنان نے موقع پر کوئی خطرہ بھانپا؟
- ✓ کیا آپ نے ماضی کے حادثات اور بال بچنے کے واقعات سے کوئی سبق سیکھا ہے؟

اس بات کو یقینی بنایں کی آپکی رسک کی تشخیص ہمیشہ اپنے ٹوڈیٹ رہے

2.5 خطرات کی تشخیص میں ہونے والی عام غلطیاں اور انکاردار ک

خطرات کی تشخیص کرنے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ آجر اپنے کارکنان کی صحت و حفاظت کے لیے موثر اقدامات کر سکے۔ چھوٹی بڑی تقریباً تمام کمپنیاں خطرات کی تشخیص کرتے ہوئے کچھ بنیادی غلطیاں کر جاتی ہیں۔ ان بنیادی غلطیوں میں سے کچھ ذیل میں دی گئی ہیں:-

- ✓ ان افراد کو تشخیصی ٹیم میں شامل نہ کرنا جن کو وہ کام کرنے کا علم اور عملی تجربہ ہے جس میں ممکنہ خطرات کی نشاندہی مقصود ہے

خطرات کی تشخیص میں کارکنان یا ان کا نمائندہ بھی شامل ہونا چاہیے نہ کہ صرف مالک اور اسکے نمائندگان۔ یہ تمام لوگ رسک کی تشخیص میں مفید اور عملی مشورے دے سکتے ہیں۔

- ✓ خطرات کی تشخیص کے لیے ایسے لوگوں کو نامزد نہ کرنا جو قابل اور اہل ہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جن لوگوں کو خطرات کی تشخیص کے لیے نامزد کیا گیا ہے ان میں اس کام کی الیت

خطرات کی نشاندہی کیسے کی جائے؟

- | |
|------------------------------|
| • جگہ کامعاونہ کریں |
| • اپنے کارکنان کو شامل کریں |
| • موجود معلومات کا جائزہ لیں |

نہ ہو۔ اسکے لیے یہ ضروری ہے کہ ان تمام لوگوں کی مہارت کے بارے میں پتا ہو۔ مثال کے طور پر ایک ماہر الیکٹریکل انجینئر کے پاس شاید اتنی مہارت نہ ہو گی کہ وہ ایک پچیدہ کپڑا سازی کے عمل میں موجود خطرات کی تشخیص کر سکے۔ اگر خطرات کی تشخیص کے لیے زیادہ مہارت درکار ہو جو کہ کمپنی میں اندر ورنی طور پر نہیں ہے تو کسی بیرونی ادارہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ایسے اے مرکز برائے بہتری حالات کا روما جو حکومت پنجاب۔

✓ ایسے ماہرین کو خطرات کی تشخیص میں شامل کرنا جن کو کمپنی کے امور کے بارے میں علم نہیں دیا گیا

جب بھی رسک کی تشخیص کے لیے اصنافی بیرونی ماہرین کی ضرورت ہو تو مناسب ہے کہ انکو کمپنی کے بارے میں تمام معلومات فراہم کی جائیں بشمول اہداف اور فراہمی وسائل۔ ایسا کرنے سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ کمپنی کے نقطہ نظر کو تشخیص میں شامل کیا گیا ہے۔

نہایت اہم

کام کے دوران نفسیاتی مسائل پر
قاوبر کھیں۔

✓ خطرات کی ممکنہ اقسام کو نظر انداز کرنا

رسک کی تشخیص میں سب سے پہلے خطرات اور ان سے ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے لوگوں کو پہچانتے ہیں۔ ہر وہ چیز جو نقصان پہنچا سکتی ہے وہ خطرہ ہے۔ یہ کسی بھی چیز کی اندر ورنی خصوصیت یا قابلیت ہے۔ مثال کے طور پر کام کرنے کا مواد اور آلات، کام کا عمل اور طریقہ کار وغیرہ جو ممکنہ طور پر نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یہ نقصان لوگوں، عمل یا جایگزیاد، چوٹ یا خرابی صحت، پیداواری رکاوٹ یا آلات و مشینری کی خرابی کی صورت میں ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر رسک کی تشخیص کو عملی طور پر بہتر طریقے سے نافذ کرنے کا ایک پہلو یہ ہے کہ نفسیاتی اور تنفسی عوامل کو ملاحظہ خاطر رکھا جائے۔ کام کی جگہ پر غیر معمولی تبدیلیوں سے نفسیاتی خطرات (Stress) پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے خطرات جو کام کرنے کے طریقوں، کام کے انتظام، اقتصادی و سماجی عوامل سے منسلک ہوتے ہیں، ذہنی کشیدگی کا باعث بنتے ہیں اور انسان کی ذہنی و جسمانی صحت کی بگاڑ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح کے خطرات کو تشخیص کے سب سے پہلے قدم پر ہی مد نظر رکھ لینا چاہیے۔

✓ صحت پر اثر انداز ہونے والے طویل مدتی خطرات کو نظر انداز کرنا

خطرات کی تشخیص کرنے کے دوران آسانی سے نظر آنے والے خطرات زیادہ توجہ کا مرکز ہوتے

ہیں۔ طویل مدتی اثرات جیسا کہ ذہن پر اثر انداز ہونے والے عوامل، آسانی سے نظر نہ آنے والے خطرات، کیمیکل یا شور کے خطرات کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

✓ صرف کام کرنے کے لئے گئے طریقہ کار کو دیکھنا اور کار کنان کو شامل نہ کرنا

اصل میں کام کرنے کا طریقہ اس سے مختلف ہو سکتا ہے جو ہدایاتی کتابچے میں لکھا ہو۔ اس لیے اس بات کو مد نظر رکھنا بہت ضروری ہے کہ اصل میں کام کیسے ہو رہا ہے۔ عمومی طور پر تجربہ کار کار کنان کو اپنے کام سے اچھی آگاہی ہوتی ہے اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ کار کنان کا مشاہدہ کیا جائے اور ان سے سوالات کیسے جائیں۔

✓ اہم خطرے کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا

تمام ممکنہ خطرات کو لکھ لینا چاہیے، چاہیے وہ غیر اہم ہی کیوں نہ ہوں یا اسکے حفاظتی اقدامات پہلے سے موجود ہوں۔ کام کرنے کی جگہ، کام کرنے کے طریقہ کار اور کار کنان سے معلومات کا حصول ممکنہ خطرات کو پہچانے میں مدد گار ثابت ہو سکتا ہے۔ ان ساری معلومات کو مرتب کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ کام کرنے کی جگہ کے حالات اور شرائط و ضوابط ہر کار و بار میں مختلف ہوتے ہیں۔ اس عمل کی ممکنہ خامیاں تشخیص کی درستگی، موزونیت اور معیار پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

✓ بڑے کام سے منسلک چھوٹے چھوٹے (ثانوی) کام نظر انداز کرنا

خطرات کی تشخیص کے لیے معلومات کے حصول کے دوران ایک بہت عام غلطی یہ ہے کہ ایک بڑے کام سے منسلک ثانوی کاموں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ مرمت اور صفائی کا کام وغیرہ۔ ان ثانوی کاموں سے بھی بڑے حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔

✓ دوسرے لوگوں (جیسا کہ ٹھیکیڈار، ملا قاتی، دوسرا جگہ کے لوگ وغیرہ) کی کام کی جگہ پر

ممکنہ موجودگی پر غور نہ کرنا

ان سب لوگوں کا نہ صرف اس وجہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ وہ کسی خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں بلکہ یہ بھی کہ انکی وہاں موجودگی کسی خطرے کو جنم دے سکتی ہے۔ ملا قاتی جیسا کہ طالب علم یا کوئی مہمان وغیرہ کو کام کی جگہ پر موجود خطرات اور ان سے بچاؤ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہی نہیں ہوتی۔

✓ آجر اور ٹھیکیڈار کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی نہ بنانا

آجر اور اسکے ٹھیکیڈار کے درمیان ہم آہنگی اور باہمی تعاون ہونا چاہیے اور دونوں کو ایک دوسرے کو

اپنے کام کے بارے میں بتانا چاہیے اور دونوں کے سیفٹی نمائندگان کو ایک دوسرے کو خطرات سے آگاہ کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر ٹھیکیدار اپنے ساتھ گاڑیاں، اوزار، سامان اور آلات لا کر اپنا کام کرے گا۔ ان کاموں کے کچھ خطرات ہوں گے جو کہ وہاں روزمرہ کے کام کرنے والوں کے لیے نئے ہوں گے اور ممکنہ طور پر انکے لئے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔

✓ ان لوگوں کو شامل نہ کرنا جو خصوصی طور پر خطرات سے دوچار ہوتے ہیں

ان میں حاملہ خواتین، عمر سیدہ کارکنان، نوجوان کارکنان اور معزور افراد شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ لوگ دوسرے کارکنان کی نسبت سے زیادہ خطرے سے دوچار ہوتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ انکے لئے ان اضافی خطرات کا موجب بننے والے اسباب کا سد باب کیا جائے۔ اور بے شک ان اضافی احتیاطی تدابیر سے دوسرے کارکنان بھی فائدہ اٹھائیں گے۔

✓ مخصوص مواقع پر شامل ہونے والے آلات کو شامل نہ کرنا

پرانا، ناقابل استعمال یا فالتوسازو سامان خطرات کی تشخیص میں شامل ہونے سے رہ سکتا ہے۔ تاہم کچھ مخصوص حالات میں یہ سامان استعمال میں لانا پڑ سکتا ہے جس سے اضافی خطرات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ایسے تمام سامان کو خطرات کی تشخیص میں شامل رکھا جائے۔

✓ چوٹ یا خرابی صحت کے حادثات و واقعات کا ریکارڈ اکٹھانہ کرنا

چوٹ یا خرابی صحت کے حادثات و واقعات کے ریکارڈ کو اکثر خطرات کی تشخیص میں شامل نہیں کیا جاتا۔ تاہم یہ اعداد و شمار خطرات کو بھانپنے اور پر خطر جگہ کو پہچاننے کے علاوہ ایسے حساس کارکنان کو پہچاننے میں بھی قیمتی معلومات مہیا کرتے ہیں جن کو کوئی طبی مسئلہ ہوتا ہے جیسا کہ کوئی الرجی یا بیماری وغیرہ۔ بال بال بچنے والے واقعات کے اعداد و شمار اکٹھے بھی خطرات کی تشخیص میں شامل کرنے چاہیے۔

۱۰۳

سیفٹی خطرات کے بارے تربیتی
کورسز کا انعقاد ہونا چاہیے۔

✓ خطرات کو پوری طرح نہ بھانپنا

کسی بھی حادثے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات اور اسباب کا تفصیلی جائزہ لیں۔ نہ صرف فوری ہونے والے نقصانات کو پر کھیں بلکہ ان نقصانات کے بارے میں بھی سوچیں جو کچھ عرصہ گزرنے کے بعد سامنے آئیں گے۔ عموماً ایسے نقصانات جسمانی چوٹ کی بجائے مضر صحت اثرات کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ بدترین حالات پیدا ہونے کا سوچتے ہوئے حقیقت پسندانہ تجزیہ کریں اور پھر اسکے بعد کمتر خطرات کے بارے میں اقدامات کریں۔

✓ صحت و تحفظ کا جھوٹا احساس پیدا کرنا

خطرات کو جانچنے اور بھانپنے سے صحت و حفاظت کا جھوٹا احساس پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ خطرے کو جانچنے اور بھانپنے سے خطرہ کم یا ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ توکام کرنے کی جگہ محفوظ بنانے کی طرف محض پہلا قدم ہے۔ اصل مشکل مرحلہ ان خطرات سے بچاؤ کے لئے موثر اقدامات کرنا ہے۔

✓ اثرات اور امکانات کا تجھیہ لگاتے ہوئے ایک سے دوسرے منظر نامے پر منتقلی
ایک دفعہ جب تشخیص کنندہ کوئی جگہ اور منظر نامہ منتخب کر لے تو یہ بہت اہم ہے کہ تشخیص کے پورے عمل کے دوران اسی منظر نامے پر رہا جائے کیونکہ مختلف منظر نامے سے مختلف نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کار کنان اکثر بھاری ڈبے اٹھاتے ہیں تو اس سے ہڈیوں اور پھوٹوں کی خرابی کی شکایات زیادہ ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

پہلے منظر نامے میں کار کن صرف پر ڈکشن ایریا میں بھاری ڈبے اٹھاتے ہیں۔
دوسرے منظر نامے میں کار کن فنشنگ ایریا میں بھی بھاری ڈبے اٹھاتے ہیں۔

دوسرے منظر نامے میں خطرے کا امکان پہلے سے زیادہ ہے اس لئے اس بات کے امکانات بھی زیادہ ہیں کہ ایسے ایریا میں کام کرنے والے کار کن کو ہڈیوں اور پھوٹوں کی خرابی کی شکایت زیادہ ہو گی۔ لہذا اصل صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے تشخیص کنندہ کو کسی حادثہ کے وقوع پذیر ہونے کے امکانات اور اسکے نتائج کے اعداد و شمار کے لیے یکساں طریقے کا اختیار کرنے پڑیں گے۔

✓ خطرے کو کم کرنے کے تطبیقی ذہانچے کی پیروی نہ کرنا

احتیاطی اور حفاظتی تدبیر اختیار کرتے وقت بچاؤ کے مندرجہ ذیل قوانین پر عمل کریں:-

1- سب سے پہلے دیکھیں کہ کیا خطرات سے بچاؤ ممکن ہے؟ کیا خطرے سے چھکارا حاصل کیا جا سکتا ہے؟ مثال کے طور پر

✓ کیا واقعی یہ کام کرنا بہت اہم ہے؟

✓ خطرے کو وہاں سے ہٹا دینا

✓ مختلف کمیکل یا طریقہ استعمال کرتے ہوئے وہی کام سرانجام دینا۔

2- اگر خطرات سے بچاؤ یا چھکارا ممکن نہ ہو تو کس طرح خطرے کو اتنا کم کیا جا سکتا ہے کہ اس کا سامنا کرنے والے لوگوں کی صحت و حفاظت متاثر نہ ہو۔

✓ خطرے کی متعلقی

خطرات کی تشخیص اور اسکے بعد روک تھام کے لئے ہونے والے اقدامات کے دوران اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ خطرہ ایک سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو گیا ہو۔ ایک جگہ کسی مسئلے کا حل نکالتے ہوئے کسی دوسری جگہ مسئلہ نہ بنے۔ مثال کے طور پر کسی دفتر میں شور کے خطرے کو کم کرنے کے لئے کھڑکی میں دوہرے شیشے لگانے کا فائدہ ثیک و شبہ سے بالاتر نہ ہو گا جب تک کہ ہوا کی آمد و رفت کا مناسب انتظام نہ کر لیا گیا ہو۔

✓ احتیاتی تدابیر اختیار کرنے کی فیصلہ سازی میں کارکنان کے نمائندے کو شامل نہ کرنا یا

مشاورت نہ کرنا

احتیاتی تدابیر اختیار کرنے کے فیصلہ میں کارکنان یا انکے نمائندے کو ملوث کریں۔ اپنے تجربات بتانے اور فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ دار بننے پر کارکنان کی حوصلہ افضائی کریں۔ یہ کارکنان اس بات کی نشاندہی کر سکتے ہیں کہ کوئی احتیاتی تدابیر عملی طور پر اختیار کرنا مشکل ہے اور کس طرح کام کرنے کے طریقے یا آلات کو تبدیل کر کے کام بخوبی اور حفاظت سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

✓ حفاظتی اقدامات پر عمل درآمد کرنے کے لئے ترجیحات نہ بنانا

یہ بہت ضروری ہے کہ خطرات کو ختم کرنے یا ان سے بچنے کے لئے جو بھی اقدامات کئے جائیں انکی ترجیحات بنائی جائیں۔ ترجیحات بناتے ہوئے خطرے کی شدت حادثے کی صورت میں ممکنہ نقصان، ممکنہ طور پر متاثر کارکنان اور حفاظتی اقدامات کے لئے درکار وقت کو ضرور مد نظر رکھیں۔ کچھ خطرات کافوری سد باب ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسے خطرات کے لئے وقتنے طور پر مختلف احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ یہ وقتنے احتیاطی تدابیر خطرے کو کم یا ختم کرنے کی طویل مدتی منصوبہ بندی کا حصہ بن جاتی ہیں۔ بجائے کہ مستقل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

اہم

احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ
کارکنوں یا ان کے نمائندوں کی
رائے کو بھی شامل کیا جائے۔

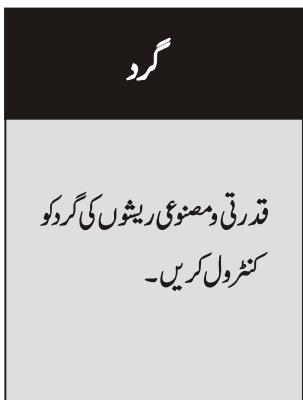
✓ کارکنان کو شامل نہ کرنا

خطرات کی روک تھام کے اقدامات متعارف کروانے کے بعد انتظامیہ کو پہنچا ہے کہ مشورے اور مدد کے لیے کہاں رجوع کرنا بہتر ہے۔ ان معاملات کو جانچ پڑتال کے عمل کے شروع سے ہی مد نظر رکھنا چاہیے تاکہ کارکنان کی صحت و حفاظت کے اقدامات کو بہتر بنایا جاسکے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ کارکنان کو ذاتی حفاظت کا ساز و سامان منتخب کرنے اور استعمال کرنے کے عمل میں شریک کیا جائے۔ کارکنان کو بھی یہ پر کھنا چاہیے کہ ذاتی حفاظت کا دیا گیا سامان مطلوبہ حفاظت مہیا

کرتا ہے اور یہ کہ اسکو استعمال اور برقرار رکھنے کی تربیت فراہم کر دی گئی ہے۔ کارکنان کو اس بات کی بھی تسلی کر لینے چاہیے کہ یہ سامان کام کے لئے موزوں ہے، کام کے دوران رکاوٹ پیدا نہیں کرتا، نئے خطرات پیدا نہیں کرتا اور وقت کے ساتھ اس کا استعمال مشکل نہیں ہوتا۔

✓ خطرات کی تشخیص کو ایک ہی دفعہ کی ذمہ داری سمجھنا

جب بھی کام کی جگہ پر کوئی ایسی تبدیلی ہو جس سے موجودہ خطرات کا اور اک تبدیل ہو سکتا ہو تو خطرات کی تشخیص کا از سر نوجائزہ یہ ہے کہ وہ مناسب ہے کہ نہیں۔ تبدیلی کی کچھ مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں:-



- کام کرنے کا نیا طریقہ کار رنج کرنا۔
- نیا سامان یا آلات۔
- کام کی تنظیم میں تبدیلی۔
- نئی ورکشاپ کا قیام۔
- لا گو مکنی قانون میں تبدیلی۔

✓ حفاظتی اقدامات کی کارکردگی کی مناسب طریقے سے گرانی نہ کرنا

حفاظتی اقدامات اختیار کرنے کے بعد بہت اہم ہے کہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔ خطرات کی تشخیص کے جائزہ کے عمل سے بھی اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حفاظتی اقدامات موثر طور پر لا گو ہیں یا نہیں۔

✓ خطرات کی تشخیص کو یکارڈنہ کرنا

خطرات کی تشخیص کو لازمی ریکارڈ کرنا چاہیے۔ اس ریکارڈ کو بنیاد بنا یا جاسکتا ہے:

- متعلقہ اشخاص تک معلومات پہنچانے کے لئے
- یہ جانچنے کے لیے نگرانی کرنا کہ آیا ضروری اقدامات کر لیے گئے ہیں
- احکام بالا کو پیش کیے جانے والے ثبوت کے طور پر
- حالات و واقعات کے تبدیل ہونے پر نظر ثانی کے لیے

3. صحت و تحفظ کے لئے کتنے جانے والے اقدامات کی ترجیحات طے کرنا

صحت و تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات کی ترجیحات طے کرنے کا انحصار کام کی جگہ پر موجود ممکنہ خطرات اور ان سے ہونے والے نقصانات کی نوعیت پر ہوتا ہے۔ ایسے خطرات جن سے نقصان کی شدت زیادہ ہونے کا امکان ہو، ان سے بچنے کے لیے اقدامات کرنا اولین ترجیح ہوتی ہے۔ کپڑا اسلامی کی صنعت میں عمومی طور پر جو خطرات موجود ہوتے ہیں، وہ نیچے سیکشن 3.1 میں دیے گئے ہیں۔

- کپڑا اسلامی کے دوران اور یاران بناتے وقت اڑتی ہوئی دھول میں سانس لینے سے

اور سانس کی دوسرا بیماریاں لا حق ہو جاتی ہیں۔

- فیکٹری میں آگ سے بچاؤ کے اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے آگ لگنے کی صورت میں

کارکنان اور املاک کے نقصان کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

- آگ سے ہونے والے جانی و مالی نقصان سے بچنے کے لیے آگ کے ممکنہ

خطرات کی تشخیص کریں۔

- ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کے راستوں میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔

- فائر الارم سسٹم اور آگ بجھانے والے آلات گوائیں تاکہ آگ کے ممکنہ نقصانات سے بچا جاسکے۔

- روزانہ یا ہفتہ وار بنیاد پر معائش کریں

- مہینے میں کم سے کم ایک مرتبہ آگ بجھانے کی مشق کریں

- کارکنان کو ذاتی حفاظتی سامان کے استعمال کے بارے میں ٹریننگ دیں، جس میں انہیں

کام کے لحاظ سے سامان کے انتخاب کے متعلق ضرور آگاہ کریں۔

- کیمیکلز کے خطرات سے بچنے کے لیے کیمیکل سینٹری پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

- کیمیکلز کے ڈرمز پر لیبل لازمی لگائیں

- سینٹری ڈیٹاشیٹ ضرور حاصل کریں اور کارکنان کو اس بارے میں آگاہ بھی کریں۔

اہم

پیشہ وار افراد بیماریوں بالخصوص سانس کی بیماریوں کی روک تھام کیلئے اقدامات کرنا ممکن کی ذمہ داری ہے۔

3.1 گارمنٹس کی صنعت میں موجود عام خطرات اور ہنگامی صورتحال

عام خطرات / ہنگامی ممکنہ وجوہات

صورتحال

- مشینزی کے گارڈز نہ ہونے کی وجہ سے زخم ہونے کے

ہلکے یا گہرے زخم؛

—کشنگ اور سلائی کے

دوران

- کٹائی کے لیے استعمال ہونے والے آلات میں نقص
- ورک سٹیشن کاٹھیک نہ ہونا

- بہت زیادہ شور ہونا یا سپروائزرز کی طرف سے کام میں بار بار دخل اندازی

- زیادہ درجہ حرارت، گھنٹن، ہوا میں نمی، جسم میں پانی کی کمی یا کام کے لمبے دورانیے کی وجہ سے ہونے والی تھکاوٹ

- مشینری کے گارڈنہ ہونے کی وجہ سے مشینری کے متھرک حصے سے ٹکرانے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

- مناسب ٹریننگ کا نہ ہونا

- فرش پر گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کے لیے نشاندہی نہ ہونا

- مشینری پر کام کے دوران ڈھیلاڈھالا لباس ہونا

- چھٹ پر آلات کاٹھیک سے نہ لگا ہونا

- کام کی جگہ کی مناسب صفائی نہ ہونا جس سے پھسلن کے امکانات بڑھ جاتے ہیں

- بچل کی تاروں، راستے میں پڑے ہوئے ڈبے، اوزار یا دوسری اشیاء، چلنے میں رکاوٹ بنتی ہیں اور کارکنان ان میں الجھ کر گر سکتے ہیں

- سیڑھیوں پر پھسلن سے بچنے کے لیے پلیٹوں کا نہ لگا ہونا

- سہارے کے بغیر سیڑھی کا استعمال یا سہارے کا لگانہ ہونا۔

- خطرناک کیمیکلز کو ہینڈل کرنے کے غیر مناسب طریقے

- کام کی جگہ کا ہوا دار نہ ہونا جس کی وجہ سے ہوا میں کیمیکلز

زخم، فریکچر، پھٹے ہوئے زخم،
کٹ یا مواد؛

—مشینری سے ٹکرا
جانا یا جسم کے کسی
 حصہ کا مشین میں آ

جانا

کمر کے مسائل، پٹھوں میں
لکھنچا اور موقع کا آنا، فریکچر؛

—بلندی سے گرنا،
پھسلن یا کسی چیز
میں الجھ کر گر جانا

جل جانا، سانس کی بیماریاں،
کینسر کے امکانات؛

— کیمیکلز اور دھول کے بخارات کا اکٹھا ہو جانا جو کارکنان میں سانس کے ذریعے حائل ہوتے ہیں۔

- کیمیکلز کے ساتھ کام کرتے ہوئے غیر مناسب ذاتی حفاظت کے سامان کا استعمال کرنا یا بالکل ہی استعمال نہ کرنا

- گراؤنڈنگ (ارٹھ کرنا) کے بغیر مشینری کا استعمال بھلی کا جھٹکالانا؛
- بھلی کی تاروں کا نمی / پانی / والی جگہ سے گزرنا
- ڈسٹری بیوشن بس کا کھلا ہونا
- بھلی آن / آف کرنے کا سوچ کا کسی نمایاں جگہ پر نہ لگا ہونا
- الیکٹریشنر کے لیے ذاتی حفاظتی سامان کا نہ ہونا
- آگ پکڑنے والے مانعات اور دیگر اشیاء کا غیر محتاط استعمال ہنگامی حالات؛

- آگ پکڑنے والے مانعات اور دیگر اشیاء کی نشاندہی نہ ہونا
- آگ پکڑنے والے مانعات اور دیگر اشیاء کے درھاکے کی صورت میں

- ایندھن کے ذخیرہ کا معائضہ نہ ہونا
- آگ پکڑنے والے مانعات اور کیمیکلز کا رساؤ
- ہنگامی انخلا (Emergency Exit) کے راستوں کا نہ ہونا یا بند ہونا

4. صحت و تحفظ کے لیے کتنے جانے والے اقدامات پر عمل درآمد

جس جگہ یا کام کے مکمل خطرات کی تشخیص کی گئی ہے، اس کی توثیق وہاں کے مینیجر سے ضرور کروائیں۔ جس قدر اور جتنا قابل عمل ہو، یہ مینیجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد کروائے۔ تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کریں جس کا لازمی حصہ کام کو مکمل کرنے کی تاریخ، ذمہ دار کا تعین اور صحت و تحفظ کے لیے اقدامات ہوں۔

✓ مینیجر کی ذمہ داری ہے کہ وہ لاگو کیے گئے اقدامات کی باقاعدگی سے ٹگرانی کرے۔

✓ مینیجر کو چاہیے کہ وہ تمام لوگوں کو جنہیں خطرہ لا حق ہے انہیں خطرے کی نوعیت اور اس سے بچنے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں مطلع رکھے۔

✓ معاشرہ اور پر اس س آڈٹ باقاعدگی سے کریں تاکہ اس بات کو تیقینی بنایا جاسکے کہ خطرات کو کم کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات پر عمل درآمد ہو رہا ہے اور یہ موثر ہیں۔

✓ اضافی کنڑوں لگانے کی صورت میں خطرات کی تشخیص کو مکمل کریں۔

✓ کارکنان کے درمیان رابطہ بہتر ہو۔

عام پوچھے جانیوالے سوالات

سوال نمبر 1 خطرات کی تشخیص کیوں کرنی چاہیے؟

جواب اسکا جواب بہت آسان ہے۔ رسک کی تشخیص اس لئے کرنی چاہئے کیونکہ یہ ایک قانونی ضرورت ہے کہ کام سے متعلق خطرات کو کم سے کم کیا جائے۔ رسک کی تشخیص کے عمل کی پیروی کرتے ہوئے خطرات کو قبل قبول سطح تک رکھا جا سکتا ہے۔ رسک کی تشخیص کی دستاویز اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ خطرات کم کرنے کے لئے اقدامات کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

سوال نمبر 2 خطرات کی تشخیص کس کو کرنی چاہیے؟

جواب اس بات کا کوئی حقیقی جواب نہیں ہے کہ رسک کی تشخیص کے عمل میں کس کو شامل ہونا چاہیے۔ سب سے اہم نکتہ یہ ہے کہ جو لوگ شامل ہوں انکی خطرات کو پہچاننے اور جانچنے کی صلاحیت کے بارے میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔ یہ ٹیم کی شکل میں بھی کیا جا سکتا ہے جس میں مختلف لوگوں کو شامل کیا جاتا ہے جس میں ایریا سپرداز، سیفی کا نمائندہ، کارکنان کا نمائندہ، ایریا انجینئر اور عملیاتی کارکن شامل ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر 3 خطرات کی تشخیص کو کس طرح ترتیب دینی چاہیے؟

جواب خطرات کی تشخیص کے لیے ایک فارم اس تربیتی کتاب میں رہنمائی کے لئے دیا گیا ہے۔ تاہم مختلف اقسام کے فارمز انٹرنسٹ یادوسرے ذرائع سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ایسے قابل اعتماد ذرائع میں شامل ہیں۔ مثال کے طور پر خطرات کی تشخیص کو ہاتھ سے لکھنے کی بجائے مانیکر و سافٹ ورڈ میں مکمل کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح اسے دوسروں کو بتانے میں آسانی ہوگی۔

سوال نمبر 4 کیا صحت و تحفظ سے متعلق کارکنان کی کوئی ذمہ داری ہے؟

جواب جی ہاں، قانونی طور پر بھی یہ کارکنان کی ذمہ داری ہے کہ صحت و تحفظ کے اقدامات کی بہتری کے لئے کارکنان اپنے مالک کی مدد کریں اور اخلاقی طور پر بھی

ایک دوسرے کی حفاظت کا خیال رکھیں۔ مثال کے طور پر جب ذاتی حفاظتی سامان مہیا کیا گیا ہو تو اس کو استعمال کریں۔

سوال نمبر 5 کسی کارکن کے انفرادی حالات تبدیل ہونے کی صورت میں کیا ہو گا؟
جواب آپ کو دوبارہ اپنی خطرات کی تشخیص کو دیکھنا ہو گا اور اس میں مخصوص تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔ مثلاً حاملہ خواتین بھاری وزن اٹھانے کا کام یا کمیکل کا کام نہیں کریں گی۔ اسی طرح اگر کسی کارکن کو کوئی مخذوری ہوتی ہے تو سکے لئے مناسب اقدامات کی ضرورت ہے۔ کسی پیچیدہ اور بڑے آپریشن کے بعد کام پر آنے والے کارکنان بھی خاص توجہ کے مقاضی ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 6 اگر میں نے پہلے سے کچھ خطرات کا اندازہ لگایا ہے تو اس صورت میں کیا ہو گا؟
جواب مثال کے طور پر اگر آپ خطرناک مواد سے کام کرتے ہیں اور ان مواد سے متعلقہ خطرات کو پہچان کر سینیٹی ڈیٹاشیٹ کے مطابق حفاظتی اقدامات کرنے ہوئے ہیں تو ان کو دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

سوال نمبر 8 خطرات کی تشخیص کے بارے میں مدد اور ہنمائی کہاں سے مل سکتی ہے؟
جواب ایسے اے مرکز برائے بہتری حالات کا و ماحول، محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب ٹاؤن شپ لاہور، پاکستان فون نمبر: 042-99262145
ای میل : saaciwce@gmail.com
ویب سائٹ : www.ciwce.org.pk

خود کو آزمائیں!

دیئے گئے جوابات میں سے درست کی نشاندہی کریں۔ آپ اپنے جوابات کی تصدیق اس باب کے آخر پر دیئے گئے جوابات سے کر سکتے ہیں۔

1. خطرات کی تشخیص کا عمل کتنے مراحل پر مشتمل ہوتا ہے؟

3 .c

4 .a

6 .d

5 .b

2. مہینے میں کم سے کم کتنی مرتبہ آگ بھانے کی مشق ہونی چاہیے؟

2 .c

1 .a

3 .d

4 .b

3. خطرات کی نشاندہی کیسے کی جاتی ہے؟

a. جگہ کا معائنہ کر کے c. کارکنان کو شامل کر کے

b. موجود معلومات کا جائزہ لینے سے d. یہ تمام

4. کون سے افراد خطرات کی تشخیص ٹیم کا حصہ ہو سکتے ہیں؟

a. انتظامی افراد c. سپروائزر

b. تکنیکی عملہ d. یہ تمام

5. خطرات کی تشخیص کب کرنی چاہیے؟

a. نیا کام شروع کرتے ہوئے c. کام کرنے کا طریقہ کار بدلنے پر

b. نئی مشینزی خریدنے پر d. یہ تمام

سوال نمبر

درست جواب

b . 1

a . 2

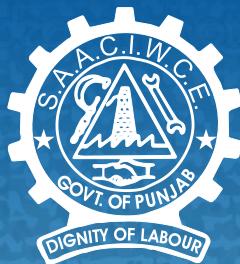
d . 3

d . 4

d . 5

حوالہ جات

1. Common Errors in the Risk Assessment Process European Agency for Safety and Health at Work - <http://osha.europa.eu>.
2. Environmental and Social Management System Implementation Handbook - TEXTILES & APPAREL By IFC World Bank Group.
3. How to Manage Work Health and Safety Risks - Code of Practice Dec. 2011, Safe Work Australia.
4. Risk Assessment -A Brief Guide to Controlling Risks in the Workplace by HSE-UK.
5. Risk Assessment – General Guide Identification and Evaluation of Hazards; Specification of Measures by ISSA.
6. Code of Practice on Workplace Safety and Health (WSH) Risk Management by WSH Council.
7. Good Practice and Pitfalls in Risk Assessment Research Report 151 by HSE-UK



ایس اے مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول،

محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب لاہور

فون نمبر: 042-99262146 فیکس نمبر: 042-99262146

Mail: saaciwce@gmail.com web: ciwce.org.pk